عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا
پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز
لیکن تیری رحمت نے گوارہ نہ کیا

شهر رمضان الذی انزل فيه القرآن

رمضان وہ عظمت والا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا

الرمضان و القرآن شفيعان يوم القيامته

رمضان اور قرآن روز قیامت شفاعت کریں گے



فضائل رمضان و قرآن

تحریر و ترتیب

حافظہ
مہک بتول

پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد
0300 6661755

کتاب ---------- فضائل رمضان و قرآن
تحریر ---------- **حافظہ مہک بتول**
فرمائش ---------- طالبات ادارہ نجم الهدیٰ للبنات فیصل آباد
ناشر ---------- ادارہ نجم الهدیٰ للبنات فیصل آباد
کمپوزنگ ---------- **اقراء کمپیوٹرز**

قارئین کرام سے تمام مسلمان محرومین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

﴿ادارہ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآن

رمضان المبارک وہ عظمت والا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔

☆ اس آئیہ مقدسہ کے ابتدائی حصہ **شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي** کے تحت مفسرین کرام فرماتے ہیں۔ "رمضان" یا تو رحمن (عزوجل) کی طرح اللہ تعالیٰ کا نام ہے چونکہ اس مہینہ میں دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت ہوتی ہے لہٰذا اسے **شَهْرُ رَمَضَان** یعنی اللہ تعالیٰ کا مہینہ کہا جاتا ہے۔ جیسے مسجد و کعبہ کو اللہ تعالیٰ کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ جل مجدہ الکریم کے ہی کام ہوتے ہیں۔ ایسے ہی رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے کام ہوتے ہیں۔

☆ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رمضان اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس ماہ میں گرمی کی وجہ سے پتھر تپنے لگتے ہیں اور رمضان گرم پتھر کو کہتے ہیں۔ اس لئے اسے رمضان کہا گیا ہے یا پھر اس لئے کہ رمضان المبارک میں نصیحت اور آخرت کی فکر کی گرمی سے دل اس طرح متاثر ہوتے ہیں کہ جیسے ریت اور پتھر گرمی سے تپتے ہیں۔ علامہ جاء اللہ زمخشری رحمتہ اللہ کے قول کے مطابق اس ماہ کا یہ نام بھی رمضان اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ اس ماہ میں قدیم زمانے سے روزوں کی عبادت سرانجام دی جاتی رہی ہے اور روزوں میں بھوک پیاس کی شدت تکلیف کی بناء پر اس کا نام رمضان رکھا گیا ہے۔

☆ ایک اور قول کے مطابق یہ لفظ "رمض" سے بنا ہے اور رمض کے معنی ہیں برساتی بارش چونکہ رمضان بدن سے گناہوں کو بالکل دھوڈالتا ہے اور دلوں کو اس طرح پاک کردیتا ہے جیسے بارش سے چیزیں دھل کر پاک صاف ہو جاتی ہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو جہاں ﷺ نے فرمایا جس نے ایمان اور ثواب کے لئے رمضان کا روزہ رکھا اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جو ایمان کی وجہ سے ثواب کے لئے شب قدر کا قیام کرے گا اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم) رمضان کی ایک وجہ تسمیہ یہ بھی ہے کہ رمضان چونکہ گناہوں کو جلا دیتا ہے اس لئے یہ اس نام سے موسوم ہوا ہے۔

جیسا کہ حدیث پاک ہے۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم وانماسمی رمضان لانہ یرمغی الزنوب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ راحت دو جہاں ﷺ نے فرمایا رمضان کا نام رمضان محض اس سبب سے رکھا گیا ہے کہ اس میں گناہ جل جاتے ہیں۔

☆ قاضی بیضاوی رضی اللہ عنہ نے ایک وجہ یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ اگلی امتوں پر بھی ایک ہی ماہ کے روزے فرض تھے اور وہ مہینہ یہی تھا۔ جیسا کہ علامہ ابن کثیرو مشقی رضی اللہ عنہ نے انہی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلی امتوں پر ایک مہینے کے روزے فرض تھے اور ایک حدیث میں ہے کہ رمضان کے روزے تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض تھے۔

☆ بعض فرماتے ہیں کہ جب عربوں نے مہینوں کا نام قدیم لغت اور زبان سے نقل کئے تو اس وقت یہ مہینہ ایام رمض یعنی گرمی کے دنوں میں آیا اس لئے اس مناسبت کی وجہ سے اس کا نام رمضان رکھا گیا۔

☆ علامہ عبد الکریم کو رائی السامی فی الاسلامی کے حوالے سے وضاحت کرتے ہیں کہ دور جاہلیت میں محرم کو موتمر، صفر کو ناجر، ربیع الاول کو حو آن الاخر کو وبصان، جمادی الاول کو حسنین، جمادی الاخر کو ربی، رجب کو (۱) اصم (۲) منصل الاشتہ (۳) شہر الحرام، شعبان کو عادل، رمضان کو **ناتق**، شوال کو وعل، ذیقعد کو ورنۃ اور ذی الحج کو برک کہتے تھے۔ اس لحاظ سے رمضان المبارک کا پہلا نام **ناتق** تھا اور **ناتق** کے معنی بقول صاحب کشاف، جلانے بھڑکانے اکتادینے اور بے آرام کردینے والے کے ہیں۔

☆ رمضان اس بابرکت مہینے کا مشہور نام ہے اور یہ لفظ عربی مصدر "رمض" سے بنا ہے جس کے لغوی معنی جلانے اور شدت حرارت کے ہیں۔ اس مہینے کا یہ نام "رمضان" پڑنے کی بہت سی مزید وجھیں بیان کی گئی مگر اختصار پیش نظر ہے۔

حروف رمضان کے روحانی اسرار

☆ رمضان المبارک کو اس کے اصلی نام کے علاوہ چند ایک صفاتی ناموں سے پکارا جاتا ہے کیونکہ اس ماہ کے فیوض وبرکات بہت زیادہ ہیں جن کی بنا یہ مہینہ اپنے نام کے

علاوہ کئی دیگر ناموں سے مشہور ہے۔
چند صفاتی نام درج ذیل ہیں۔

☆ رمضان کا ایک صفاتی نام "شہرالصیام" ہے جس کا معنی ہے روزے رکھنے کا مہینہ ہے چونکہ اس ماہ کے روزے فرض ہیں اس لئے یہ شہرالصیام کے نام سے مشہور ہوگیا۔

☆ رمضان المبارک اسلامی سال کے مہینوں سے افضل ہے اور اسی فضیلت کی بناء پر اسے **"سیدالشہور"** یعنی مہینوں کا سردار مہینہ کہا جاتا ہے۔

☆ امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا کہ رمضان سب مہینوں کا سردار مہینہ ہے۔
نسائی شریف میں حدیث پاک کے الفاظ یہ ہیں۔

عن عبدالرحمان بن عوف رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ذكر رمضان فضله على الشهور (نسائی شریف)

حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ماہ رمضان کا تذکرہ فرمایا اور اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔

☆ جس طرح رسول ﷺ انبیاء کے سردار ہیں۔ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ صدیقوں کے سردار ہیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ عاشقوں کے سردار ہیں اور شہروں میں شہر مکہ کو سرداری کا شرف حاصل ہے، وادیوں میں وادی بیت المقدس کو دوسری وادیوں میں برتری حاصل ہے، الہامی کتابوں میں قرآن مجید کو بزرگی اور سرداری حاصل ہے راتوں میں شب قدر کو فضیلت حاصل ہے، پتھروں میں افضل پتھر حجراسود ہے، کنوؤں میں افضل چاہ زم زم ہے۔ ایسے ہی تمام مہینوں میں افضل اور سردار مہینہ رمضان المبارک ہے۔

☆ رمضان المبارک کو **"شہرمبارک"** یعنی برکتوں والا مہینہ کہا جاتا ہے۔
برکت کا اطلاق رحمت خداوندی کے اضافہ پر ہوتا ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے کریم ﷺ نے فرمایا **اتاكم رمضان شهر مبارک** "تمہارے پاس رمضان آیا جو کہ برکت والا مہینہ ہے۔

☆ اور مشکوۃ شریف میں بروایت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ محبوب العالمین ﷺ نے شعبان کی آخر دن فرمایا۔ **قد اظلكم شهر عظيم شهر مبارک**،
تمہارے قریب ایک عظمت والا مہینہ اور برکت والا مہینہ آن پہنچا ہے۔

☆ اس ماہ میں اتنی برکتیں ہیں جو گنتی میں نہیں لائی جاسکتیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں برکت والی کتاب یعنی قرآن مجید کا نزول ہوا۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں ایک برکت والی رات عطا کی گئی ہے جسے شب قدر کہا جاتا ہے یہ رات خیر و برکت کے لحاظ سے بڑی اہم ہے۔ بے بہا برکتیں اپنے دامن میں لئے ہوئے آتی ہیں۔ اس ماہ میں نورانی تجلیات میں کثرت ہو جاتی ہے۔

☆ مشکوۃ شریف میں ایک حدیث ہے کہ جس نے اس مہینے میں ایک معمولی سی نیکی کر دی تو اسے دوسرے مہینوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ جبکہ ایک فرض ادا کرنے والا دوسرے مہینوں میں ستر فرضوں کے ادا کرنے والے شخص کی مانند ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس ماہ میں نیکی کرنے میں بھی کتنی خیر و برکت ہے کہ اس کے ثواب میں کئی گنا زیادہ ثواب ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ یہ مہینہ سراپا خیر و برکت ہے۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کس قدر اس کی برکات سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

☆ رمضان المبارک کو **شَہرَ الصَّبْر** یعنی صبر کا مہینہ کہا جاتا ہے کیونکہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان صبر کا مہینہ ہے اور صبر کی جزا جنت ہے۔

☆ ایک اور مقام پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں فرماتا رہتا ہے اے میرے بندو! تم کو بشارت ہو صبر کرو اور ثابت قدمی دکھاؤ۔ قریب ہے کہ تمہاری تکلیف اور دکھ کو دور کر دوں گا اور اپنی رحمت میں جگہ عطا فرماؤں گا۔

✵ رمضان المبارک کا ایک نام "شہرالمواسات" بھی ہے۔

✵ "مواسات" ہمدردی اور غم خواری کو کہا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کے روزوں سے انسان کو ہمدردی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

☆ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ (عام حالات میں بھی) لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے مگر ماہ رمضان میں تو آپ ﷺ بہت ہی زیادہ سخی اور فیاض ہو جایا کرتے تھے۔ غرضیکہ **شہرالمواسات** کا تقاضا یہ ہے کہ ہمدردی اور غم گساری ہمارا شیوہ ہو جانا چاہیے۔ منشائے قدرت بھی یہی ہے کہ ایک دوسرے سے ہمدردی اور غم خواری کے ساتھ پیش آئے۔ بقول شاعر ؎

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

☆ رمضان المبارک کو **شہر القربتہ** کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے اور اس کے معنی خدا تعالیٰ سے قرب والے مہینے کے ہیں اس مہینے کو جو قرب الٰہی حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں۔ اس قرب کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس مہینے کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہے، دوسرے اس مہینے میں لوگ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

☆ اس مبارک مہینے میں وہ عبادتیں سرانجام دی جاتی ہیں کہ جو بندے کو اللہ تعالیٰ کا قرب بخشتی ہیں مثلاً" روزہ سے کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ **اَلصَّوۡمَ لِیۡ وَاَنَا اَجۡزِیۡ** یعنی روزہ خاص میرے لئے ہے اور خود میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ مزید براں **اَنَا اُجۡزِیۡ بِهٖ** کے یہ معنی بھی بیان کئے گئے ہیں کہ میں خود ہی اس کی جزا ہوں۔ حدیث قدسی میں خداوند تعالیٰ اور روزے دار کے درمیان میں قرب کی نشان دہی کی گئی ہے اس کا صحیح اندازہ تو وہی بزرگ کر سکتے ہیں کہ جو روحانیت سے بہرہ ور ہیں ایک اور حدیث پاک میں افطار کرنے والے کے لئے ملاقات رب کا وعدہ بھی کیا گیا ہے اور یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس سے بڑھ کر شاید ہی کوئی نعمت ہو اور یہی سالکین اور عارفین کی انتہائے مقصود ہے۔

☆ ماہ رمضان کو **شَہۡرُ اللّٰه** یعنی خدا کے مہینے سے بھی موسوم کیا گیا ہے اور یہ نام امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں آیا ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ رمضان **شَہۡرُ اللّٰه** (اللہ تعالیٰ کا مہینہ) ہے۔

☆ اس لئے اسی گوناگوں صفتوں اور خوبیوں کی وجہ سے اس کے نام بھی بہت زیادہ ہیں۔ رمضان المبارک کے اسماء مبارکہ میں **"شَہۡرُ النِّعۡمَتَه"** (نعمتوں والا مہینہ) "شہر الزیادہ" (زیادہ ثواب والا مہینہ) اور شہر العاصین (گنہگاروں کی بخشش والا مہینہ) بھی شامل ہیں اور یہ سب نام ماہ رمضان المبارک کی فضیلت پر دلالت کرتے ہیں۔

روزہ دار کو جہنم کی آگ نہ جلائے گی

☆ حدیث پاک میں ہے کہ قیامت کے دن ایک گنہگار دوزخ میں ڈالا جائے گا آگ اس سے بھاگے گی داروغہ جہنم حضرت سیدنا مالک علیہ السلام دوزخ کی آگ سے کہیں گے تو

اسے کیوں نہیں پکڑتی آگ عرض کرے گی میں اسے کیونکر پکڑوں اس کے منہ سے روزے کی بو آتی ہے۔ حضرت سیدنا مالک علیہ السلام اس گنہگار سے پوچھیں گے کیا تو روزہ دار مرا تھا؟ وہ کہے گا جی ہاں۔

☆ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو کوئی رمضان المبارک میں کسی مسکین کو صدقہ دے گا تو اس کے لئے اس قدر ثواب ہو گا گویا اس نے دنیا کی تمام چیزیں صدقہ میں دے دیں اور جو کوئی رمضان المبارک میں ایک رکعت نماز پڑھے گا اس کو اس قدر ثواب ملے گا جو غیر رمضان میں دو لاکھ رکعت پڑھنے سے ملتا ہے اور جو کوئی رمضان المبارک میں ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے گا اس کو اس قدر ثواب ملے گا جو غیر رمضان میں ایک لاکھ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے ملتا ہے۔ جو کوئی رمضان المبارک میں کسی ننگے کو کپڑا پہنائے گا تو قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ اس کو ساٹھ لاکھ جنتی حلے (جوڑے) پہنائے گا۔ اور جو کوئی رمضان المبارک میں بھوکے کو کھانا کھلائے گا یا روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے بقدر پوری زمین کے غیر رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں سونا خیرات کیا ہو۔

☆ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب رمضان المبارک کا مہینہ تشریف لاتا تو فرمایا کرتے تھے کہ اس مہینہ کو خوش آمدید ہے جو ہمیں پاک کرنے والا ہے۔ پورا رمضان خیر ہی خیر ہے۔ دن کا روزہ ہو یا رات کا قیام اس مہینہ میں خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے کا درجہ رکھتا ہے۔

☆ ماہ رمضان کے فضائل سے کتب احادیث مالا مال ہیں۔ رمضان المبارک میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے یہاں تک ارشاد فرمایا۔

☆ اگر لوگوں کو معلوم ہو تا کہ رمضان کیا ہے؟ تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش پورا سال رمضان ہی ہو۔

فضیلت اعتکاف

☆ راحت دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص **خالصا لوجہ اللہ** رمضان شریف میں ایک دن اور ایک رات اعتکاف کرے گا تو اس کو تین سو شہیدوں کا

ثواب ملے گا۔

☆ ایک اور مقام پر محبوب کبریا ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کرلیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کیے۔ (بیہقی)

☆ محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں صدق و اخلاص کے ساتھ اعتکاف کرے گا اللہ کریم اس کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت درج فرمائے گا اور قیامت کے دن اس کو اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دے گا۔

☆ محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کریم کی خوشنودی کے لئے ایک دن کا اعتکاف کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل کر دے گا جن کی مسافت آسمان و زمین کے فاصلے سے بھی زیادہ ہو گی۔ (کنزل اعمال)

☆ راحت جاں ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مسجد میں مغرب سے لے کر عشاء تک معتکف ہے۔ نماز اور قرآن مجید کی تلاوت کے سوا کلام نہ کرے تو اللہ کریم پر لازم ہے کہ اپنے کرم سے اس معتکف کے لئے جنت میں محل تیار کرے۔

☆ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا راحت جاں ﷺ نے اعتکاف کرنے والا گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس کی نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں۔

☆ ایک اور حدیث پاک میں ہے راحت جاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص خالص نیت سے بغیر ریا اور بلا خواہش شہرت ایک دن اعتکاف کرے گا اس کو ہزار راتوں کی شب بیداری کا ثواب ملے اور اس کے اور دوزخ کے درمیان کا فاصلہ پانچ سو برس کی راہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کا انتخاب

فضائل شب قدر

☆ اللہ جل مجدہ الکریم ارشاد فرماتا ہے **وربک یخلق مایشاء ویختار** (اے محبوب ﷺ) تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اس سے انتخاب کرلیتا ہے۔

☆ محبوب ﷺ کے نام مبارک (محمد ﷺ) کے حروف چار ہیں۔ عشاق

فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس لئے ہر نوع سے چار کا انتخاب فرمایا۔ اور پھر ان چار سے ایک کا انتخاب فرمالیا مثلاً "انبیاء کرام میں سے اللہ تعالیٰ نے چار کو منتخب فرمایا یعنی حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ ' حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ' حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام ' حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام ' پھر ان چار میں سے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کو پسند فرمایا۔ اسی طرح ملائکہ میں سے حضرت جبرائیل ' حضرت میکائیل ' حضرت اسرافیل ' حضرت عزرائیل علیہم السلام کو پسند فرمایا۔ پھر ان چار میں سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو منتخب فرمایا لیا ' صحابہ کرام سے چار کو پسند فرمایا یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ ' حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ کو۔ پھر ان میں سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ کو منتخب فرمایا ' کتابوں میں سے چار کتابوں کو منتخب فرمایا قرآن مجید ' زبور ' انجیل ' تورات۔ پھر ان میں قرآن مجید کو فضیلت عطا فرمائی۔ مساجد میں سے چار مسجدیں پسند فرمائیں یعنی مسجد الحرام ' مسجد اقصیٰ ' مسجد المدینہ اور مسجد طور سینا۔ پھر ان میں سے مسجد الحرام کو منتخب فرمایا۔ بستیوں میں سے چار بستیوں کو پسند فرمایا ہے یعنی مکہ مکرمہ ' مدینہ طیبہ ' بیت المقدس اور مساجد العشائیر ان چاروں سے مکہ مکرمہ کو چن لیا۔

☆ پہاڑوں سے چار پہاڑ انتخاب فرمائے۔ احد ' طور سینا ' لکام ' اور لبنان۔ ان میں سے طور کو منتخب فرمایا ' دریاؤں میں چار پسند فرمائے۔ جیحون ' سیحون ' نیل اور فرات ان میں سے فرات کو منتخب فرمایا۔ مہینوں میں سے چار مہینے پسند فرمائے۔ رجب ' شعبان ' رمضان اور محرم۔ ان میں سے شعبان کو منتخب فرمایا ' دنوں میں چار دنوں کو پسند فرمایا۔ یوم الفطر ' یوم الاضحیٰ ' یوم عرفہ ' اور یوم عاشورہ۔ پھر ان چاروں میں سے یوم عرفہ کو پسند فرمایا۔ راتوں میں چار راتیں پسند فرمائیں۔ یعنی شب برات ' شب قدر ' شب جمعہ ' شب عید ' ان چاروں میں سے شب قدر کو انتخاب فرمایا۔ شب قدر رحمت و بخشش اور جہنم سے آزادی کی رات ہے۔ ملائکہ کی عید کی رات ہے۔ نزول قرآن کی رات ہے۔ وصال رحمت کی رات ہے۔ اس رات کی عبادت کو ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بھی افضل قرار دیا گیا ہے۔ ایک ہزار مہینوں کے تراسی سال چار ماہ ہوتے ہیں یعنی جس نے زندگی میں صرف ایک بار میں اگر شب قدر کی سعادت حاصل کی تو گویا اس نے تراسی سال چار ماہ سے بھی زیادہ عرصہ کی عبادت کی اور اس زیادہ کا علم اللہ تعالیٰ جانے یا اس کے بتائے سے

اس کے پیارے حبیب ﷺ جانیں کہ کتنا ہے اس رات میں حضرت جبرائیل علیہ السلام اور فرشتے نازل ہوتے ہیں اور پھر عبادت کرنے والوں سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اس مبارک شب کا ہر لمحہ سلامتی ہی سلامتی ہے۔ اور یہ سلامتی صبح صادق تک برقرار رہتی ہے۔

شب قدر کے نوافل

☆ سیدنا اسماعیل حقی رحمتہ اللہ علیہ تفسیر روح البیان میں یہ روایت نقل کرتے ہیں جو شب قدر میں اخلاص سے نوافل پڑے گا اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

طریقہ نوافل

(1) اس رات میں (یعنی شب قدر میں) جو کوئی چار (۴) رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر ایک بار اور سورۃ اخلاص گیارہ (۱۱) بار پڑھے تو اللہ اس کو سکران موت میں آسانی فرمائے گا۔ ٘لنن عذاب متبہ سے بھی محفوظ فرمائے گا اور نور کے ایسے (۴) ستون عطا فرمائے گا کہ ہر ستون میں ایک ہزار محل ہو گا۔ (نزہت المجالس)

(2) جو کوئی مسلمان بھائی یا بہن شب قدر میں دو (۲) رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ واَتوبُ الَیۡہِ** پڑھے تو اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو بخش دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ جنت میں اس کے لئے باغ لگائیں۔ اور اس کے لئے مکانات بنائیں اور نہریں جاری کریں وہ دنیا سے نہیں جاتا جب تک وہ یہ سب کچھ دیکھ نہیں لیتا۔ (درۃ الناصحین)

(3) اس رات میں جو کوئی مسلمان بھائی یا بہن بیس (۲۰) رکعتیں اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد اکیس (۲۱) بار سورۃ اخلاص پڑھے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا ابھی اس کو اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔ نیز ہر

حرف کے عوض جو اس نے نماز میں پڑھا ہے جنت میں ایک شہر بنایا جائے گا اور اس شہر میں اسقدر حوریں ہوں گی کہ ان کا شمار صرف اللہ ہی کو معلوم ہے۔(**تذکرہ الواعظین**)

شب قدر کی دعا

☆ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے اپنے سرتاج، صاحب معراج، آمنہ کے لال، مدینہ کے تاجدار تمام انبیاءؑ کے سردار کی خدمت بابرکت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر مجھے شب قدر کا علم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟ سرکار ابد قرار شفیع روز شمار ﷺ نے ارشاد فرمایا اس طرح دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرَ یَاغَفُوْرَ

(مشکوۃ شریف)

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَاغَفُوْرَ یَاغَفُوْرَ یَاغَفُوْرَ

صلوۃ التسبیح کی فضیلت

☆ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے، نئے، عمداً، سہواً، چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز مکروہ وقتوں کے علاوہ ہر وقت ادا کی جاتی ہے۔ خواہ روزانہ یا آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنی چاہیے۔

طریقہ ادائیگی

☆ نفل صلوۃ التسبیح کی نیت باندھیں اول **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** پھر پندرہ مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ واللہ اکبر** پڑھیں۔ اگر اس کے ساتھ **ولا حول ولا قوہ الا باللہ العلی العظیم** بھی پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے۔ پھر **الحمد للہ** اور سورۃ پڑھیں۔ پھر دس بار، پھر رکوع میں تسبیح پڑھنے کے بعد دس بار پڑھیں۔ اسی طرح چاروں رکعتیں و تمہید پڑھنے کے بعد دس بار پھر اول سجدہ میں

تسبیح پڑھنے کے بعد دس بار ' پھر جلسہ میں دس بار ' پھر دوسرے سجدہ میں تسبیح پڑھنے کے بعد دس بار پڑھیں ' اس طرح چاروں رکعتیں پڑھیں ' یہ یاد رہے کہ شروع میں قرات سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوۃ شریف) نیز پہلی میں سورۃ **اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ** دوسری میں **وَالْعَصْرِ** تیسری میں **قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** چوتھی میں **قُلْ هُوَ اللّٰه** شریف پڑھیں (غنیتہ الاوطار) اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں۔

نوٹ:۔ پیارے مسلمان بھائیو! یقیناً یہ رات بے پناہ برکتوں اور رحمتوں والی رات ہے۔ چنانچہ حضور انور مدینہ کے تاجدار ﷺ نے ایک حدیث شریف میں فرمایا کہ تم پر ایک ایسا مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار (۱۰۰۰) مہینوں سے بہتر ہے۔ جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ پوری بھلائی سے محروم رہ گیا اور شب قدر کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر اصلی محروم ایسی رحمتوں والی رات کو گنوا دینا بہت بڑے محروم ہونے کی دلیل ہے۔ لہٰذا سب کو چاہیے کہ شب قدر کی پورے رمضان المبارک میں تلاش کرے ورنہ کم از کم ستائیسویں شب کو تو ضرور شب بیداری کرے ' عبادت و ریاضت کریں۔

اے ہمارے پیارے اللہ اپنے پیارے حبیب علیہ السلام کے طفیل ہم گناہگاروں بدکاروں سیاہ کاروں خطاکاروں کو لیلتہ القدر کی قدر کرنے اور اس میں زیادہ سے زیادہ عبادت کی توفیق مرحمت فرما۔ **اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم**

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

فضائل قرآن کریم

☆ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ قیامت کے دن رمضان اور قرآن روزہ دار کی شفاعت کریں گے۔ رمضان کہے گا یا الٰہی میں نے اس کو کھانے پینے سے روکے رکھا میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما اور قرآن عرض کرے گا یا الٰہی میں نے رات کو سونے سے روکے رکھا تھا۔ میری سفارش قبول فرما۔ پس دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

دو اندھیرے دور

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے فرمایا کہ میں نے امت محمد ﷺ کو دو نور عطا کئے ہیں تا کہ وہ دو اندھیروں کے ضرر سے محفوظ رہیں۔ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ وہ کون سے دو نور ہیں؟ ارشاد فرمایا نور رمضان اور نور قرآن سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ وہ دو اندھیرے کون کون سے ہیں۔ فرمایا ایک قبر کا اندھیرا اور دوسرا قیامت کا۔

بخشش کا بہانہ

☆ حضرت سیدنا مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو امت محمدی ﷺ پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو ان کو رمضان اور سورۃ اخلاص یعنی **قل ھو اللہ احد** ہرگز عنایت نہ فرماتا۔

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روز جزا
دی ان کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنا میں نے رسول اللہ ﷺ سے اگر رکھ دیا جائے قرآن مجید کو کسی چمڑے میں پس وہ آگ میں ڈال دیا جائے تو نہ جلے گا وہ چمڑا۔ حضرت ملا علی قاری رحمتہ اللہ فرماتے ہیں چمڑے سے مراد آدمی کا چمڑا ہے اور آگ سے مراد جہنم کی آگ ہے۔ یعنی جو شخص حافظ قرآن ہو اگر وہ کسی جرم کی وجہ سے دوزخ میں ڈال بھی دیا جائے تو جہنم کی آگ اس پر کوئی اثر نہیں کرے گی۔

☆ ایک روایت میں (**مامسته النار**) کا لفظ بھی آیا ہے۔ یعنی آگ اس کو چھوئے گی بھی نہیں۔

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد مبارک نقل فرماتی ہیں کہ فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ بے شک ہر چیز کے لئے کوئی شرافت وافتخار ہوا کرتا ہے جس سے وہ تقاضا کیا کرتا ہے۔ میری امت کی رونق اور افتخار قرآن پاک ہے یعنی لوگ اپنے آباؤ اجداد سے خاندان سے مال و دولت سے اور اسی طرح بہت سے چیزوں سے اپنی شرافت و بڑائی ظاہر کیا کرتے ہیں میری امت کے لئے ذریعہ افتخار قرآن شریف ہے کہ اس کے پڑھنے

پڑھانے سے یاد کرنے کرانے سے اس پر عمل کرنے سے غرض کہ اس کی ہر چیز قابل افتخار ہے اور کیوں نہ ہو کہ محبوب کا کلام ہے۔ آقا کا قرآن ہے' دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا شرف بھی اس کے برابر نہیں ہو سکتا۔

☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ مسلمان ہے جو قرآن کو خود پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔ آج کل کے اس ماڈرن دور میں اگر کسی بادشاہ' وزیر' مشیر' سفیر' وکیل' کفیل حتیٰ کہ کسی بھی دولت مند مالدار آدمی سے پوچھا جائے کہ دنیا میں سب سے بہتر لوگ کون ہیں۔ تو فخر و تکبر سے جواب دے گا کہ میں سب سے بہتر ہوں۔ نہیں نہیں بلکہ آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم پڑھتا ہے' سیکھتا سکھاتا ہے۔ اس حدیث پاک میں قرآن مجید ناظرہ حفظ و با ترجمہ و تفسیر پڑھنے پڑھانے والے لکھنے لکھوانے والے سب داخل ہیں کیونکہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ اور تفسیر سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ قرآن مجید کے معنی مطالب سے دنیا و آخرت سدھارنے کی ہدایت حاصل ہو۔ اس حدیث پاک سے ان مکاتب و مدارس اسلامیہ کی بھی اہمیت ثابت ہوئی۔ جن میں علوم قرآن پڑھائے جاتے ہیں۔ ان مدارس کو چلانے والے اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے بھی اس فضیلت کے مستحق ہیں۔

اللہ کریم توفیق عمل عطا فرمائے' آمین

بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لو الدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوہ
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھنچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لو گر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
☆	باعث تسکینِ دل و جان صلی اللہ علیہ وسلم	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن